ادبیات

# شاہِ شہیداں

جناب سعادت نظیر

افسانۂ حیات کا عنواں "حسینؑ" ہے
راہِ بلا میں رہبر انساں "حسینؑ" ہے
شب ہائے غم میں شمعِ فروزاں "حسینؑ" ہے
شہرِ وفا میں شاہِ شہیداں "حسینؑ" ہے
معیارِ اعتبارِ محبت "حسینؑ" ہے
آئینۂ جمالِ رسالت "حسینؑ" ہے

زیر و زبر جو کر کے رہا حادثات کو
جس نے "ابد قرار" بنایا حیات کو
سر دے کے جس نے جیت لیا شش جہات کو
جس نے بدل کے چھین لیا کائنات کو
آزادیٔ بشر کا جو بانی ہے وہ "حسینؑ"!
جو عزمِ مستقل کی نشانی ہے وہ "حسینؑ"!

جس جا بڑے بڑوں کے قدم ڈگمگا گئے
چھوڑے وہاں نقوشِ شجاعت "حسینؑ" نے
دل میں بھرے ہوئے تھے قیامت کے ولولے
جذبے ابھر کے دب نہ سکے انقلاب کے
حق کے لئے جہاد کا اعلان کر دیا
ہر مشکلِ حیات کو آسان کر دیا

جو کائنات میں ہے بنائے جہانِ عشق
کہتے ہیں جس کو راہبرِ کاروانِ عشق
گھر بار سب لٹا کے دیا امتحانِ عشق
جس نے سنائی ایک نئی داستانِ عشق
جس پر ہے ختم حرفِ وفا "وہ حسینؑ" ہے
جو ہے دلیلِ راہِ بقا' وہ حسینؑ" ہے

رکھ دی نشاطِ عیش کی دنیا جھنجھوڑ کر
چھوڑی "یزیدیت" کی کلائی مروڑ کر
اٹھا جہاں سے عقل کا دستور چھوڑ کر
آگے بڑھا حدودِ محالات توڑ کر
جس کی نظر اسیرِ زمان و مکاں نہیں
دنیا میں اس حسینؑ کا جلوہ کہاں نہیں

تاریخ میں جو بن گیا عنوانِ انقلاب
رُخ کو حقیقتوں کے کیا جس نے بے نقاب
بدلا سکون و امن سے دنیا کا اضطراب
جس کے اصول زندہ ہیں' وہ مردِ کامیاب
ہو کر شہید زندۂ جاوید ہو گیا
جس کو نہیں زوال' وہ خورشید ہو گیا